# حرفِ اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## دجالی تہذیب کا استیلاء اور ہمارا امتحان!

مذہب اور خدا سے دوری کے باعث آج کا انسان انسانیت کی سطح سے مستعفی ہو کر حیوان کی سطح پر آ چکا ہے۔ چنانچہ آج وہ اپنے لئے معاشرتی اقدار بھی جانوروں سے اخذ کر رہا ہے۔ یہ ابلیس کی سب سے بڑی کامیابی ہے جو روزِ اوّل سے انسان کو شرفِ انسانیت سے محروم کرنے کے درپے ہے۔ امریکہ آج جس تہذیب کو پوری دنیا پر مسلط کرنا چاہتا ہے' وہ دجالی تہذیب ہے۔ اس تہذیب کو ابلیس اور اس کے ایجنٹ یہود نے متعارف کرایا ہے' کیونکہ ابلیس کی طرح یہود بھی چاہتے ہیں کہ ان کے علاوہ باقی انسانیت کو بے حیائی اور آوارگی میں مبتلا کر کے حیوان بنا دیا جائے اور انہیں اپنا معاشی غلام بنا کر پوری دنیا پر معاشی حکمرانی کی جائے۔

یورپ نے جو سائنسی ترقی کی ہے وہ قرآن و مذہب سے متصادم نہیں' کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور کائنات اللہ کا فعل ہے' جبکہ سائنس کائناتی حقائق کی دریافت کے علم ہی کا نام ہے' چنانچہ ان دونوں میں تضاد ممکن نہیں۔ آج کے انسان کی مذہب سے دوری کا سبب ابنیت مسیح کے بے سروپا عقیدے پر مشتمل پاپائیت کا وہ نظام ہے جسے مذہب کے نام پر یورپ میں مسلط رکھا گیا۔ لیکن اہل یورپ نے جب سپین کی اسلامی یونیورسٹیوں سے علم حاصل کیا تو انہوں تے نام نہاد پاپائیت کے خلاف بغاوت کر دی۔ تاہم اس کے بعد وہاں جو تہذیب پروان چڑھی اس کے رگ و ریشے میں مذہب سے دشمنی اور نفرت رچ بس گئی۔ گویا وہ یک چشمی تہذیب ہے جس نے اللہ اور مذہب کی طرف سے ایک آنکھ بند کر رکھی ہے۔ آسمانی رہنمائی سے اعراض ہی کا نتیجہ ہے کہ آج انسانی سوچ زمینی حقائق اور دنیا کے اسباب میں الجھ کر رہ گئی ہے اور مسبب الاسباب اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے۔ یہی دجالیت ہے۔ چنانچہ آج ہمارا امتحان یہ ہے کہ کون مادّی وسائل و ذرائع پر بھروسہ کرتا ہے اور کس کا توکل و بھروسہ اللہ کی ذات پر ہے۔ احادیثِ نبویہؐ کی رو سے قیامت سے قبل حق و باطل کا ایک بہت بڑا معرکہ ہو گا جس کے آغاز میں اگرچہ اہل حق کو بہت نقصان اٹھانا پڑے گا لیکن بالآخر فتح ان اہل ایمان ہی کو حاصل ہو گی جو اللہ پر توکل و بھروسہ اور اس کے فاعل حقیقی ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔ ○○